© rasailojaraid.com

محبّت نامہ

بخدمت جناب مولوی محمد علی صاحب ایم اے امیر جماعت احمدیہ لاہور

معرفت انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور

(ایک مطبوعہ اشتہار)

جناب مولوی صاحب! میں نے دسمبر گذشتہ کے مہینہ میں بموقع سالانہ جلسہ انجمن احمدیہ لاہور ایک "مؤدت نامہ" آپ کی خدمت میں بھیجا تھا۔ جس کا مضمون یہ تھا کہ میں اور آپ عمر کی آخری منزل میں ہیں۔ اسی طرح اور بھی ہمارے احباب سفر آخرت کے قریب ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ مرزا صاحب قادیانی کے دعوے کے متعلق ہم یکجا بیٹھکر گفتگو کریں۔ اس گفتگو کا موضوع ہوگا "مرزا صاحب کا آخری فیصلہ"۔ جس کا مختصر مضمون یہ تھا کہ ہم دونوں (مرزا صاحب اور خاکسار) میں سے جو خدا کے نزدیک جھوٹا ہو وہ سچے سے پہلے مرجائیگا۔ میں جہاں تک سمجھتا ہوں مَیں نے اپنا مافی الضمیر بتانے میں کمی نہ کی تھی۔ مگر آپ کی اور آپ کی جماعت کی طرف سے میرے خلاف متعدد جواب نکلے جن کو دیکھکر مجھے خیال ہوا کہ شاید آپ لوگوں کو میری غرض سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی۔ اس لئے آج مکرر دلی اخلاص سے آپ کو متوجہ کرتا ہوں۔

میں اس مؤدت نامہ کے ذریعہ کسی تحریری مباحثہ کا دروازہ کھولنا نہ چاہتا تھا کیونکہ یہ تو عرصہ سے جاری ہے۔ بلکہ میری دلی غرض یہ تھی کہ لاہور ایک علمی مرکز ہے اس میں ہر طرح کے تعلیم یافتہ، ہر طرح کے معزز چوٹی کے لوگ رہتے ہیں۔ ممبران کونسل، ممبران انجمن حمایت اسلام، ممبران انجمن اہل حدیث، ممبران انجمن احمدیہ قادیان اور لاہور، ججان ہائیکورٹ وغیرہ۔ ممبران بلدیہ۔ علماء کرام۔ صوفیاء عظام۔ پروفیسران وغیرہم کو دعوتی کارڈ بھیجے جائیں۔ مکان گفتگو حبیبیہ ہال یا کوٹھی میاں عبدالعزیز صاحب بیرسٹر۔ یا جو آپ تجویز کریں۔ گفتگو نہایت شریفانہ ہوگی۔ آپ چونکہ ایک تبلیغی جماعت کے سردار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں، آپ سے امید ہے کہ آپ اس مجلس کو بلحاظ تبلیغ بسا غنیمت سمجھیں گے۔ یہ تھی میری غرض۔ آپ نے اور آپ کی جماعت نے میری اس غرض کو یا تو سمجھا نہیں یا کسی خاص وجہ سے ٹھکرا دیا ہے۔ آپ لوگوں نے میری تردید کے دلائل چھاپنے شروع کر دئے۔ خواجہ کمال الدین صاحب نے ایک طویل رسالہ شائع کر دیا۔ جس کا جواب اِدھر سے رسالہ "مرقع قادیانی" میں دیا گیا۔ میں اس پر خاموش ہو رہتا لیکن ۱۷۔جولائی کو ایک چودرقہ اشتہار آپ کی انجمن کی طرف سے میری نظر سے گذرا جس میں وہی مناظرانہ طریق اختیار کیا گیا ہے جو میری غرض نہ تھی۔ آپ لوگوں کے سارے جوابات سے یہ بات بخوبی سمجھ میں آتی ہے کہ آپ اپنی تائید اور میری تردید میں قوی دلائل رکھتے ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ وہی دلائل یکجا بیٹھکر بالمشافہ بیان کریں۔ جن سے دو فائدے ہونگے۔

(۱) آپ کی طرف سے تبلیغ اور اتمام حجت ہو جائیگا۔

(۲) اور ہماری طرف سے شکریہ۔ ممکن ہے ہدایت یابی بھی ہو۔

امید ہے میری اس غرض کو ملحوظ رکھکر جواب باصواب سے مسرور فرمائیں گے۔

کیا آپ میری یہ درخواست منظور فرمانے پر طیار ہیں یا نہیں؟

(خادم دین اللہ ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری)

جواب آج (۲۶۔اگست) تک نہیں آیا :-

مسیح موعود

(بقلم پنڈت آتمانند جی۔ از لاٹوش روڈ لکھنؤ)

"اس مضمون کا حصہ اول مرقع بابت اگست کے صفحہ ۲۰ پر درج ہوا ہے۔ آج دوسرا حصہ درج ہے۔"

مرزا صاحب نے تو چار ہی نشانات دجّال کے حدیثوں سے نقل کئے ہیں، مگر میں

© rasailojaraid.com